حافظ حبیب اللہ چیمہ (چیچہ وطنی)

بنگلہ دیش اور اسرائیل میں مماثلت؟

روزنامہ ’’خبریں‘‘ کی ۱۲؍جولائی ۲۰۰۳ء کی اشاعت میں جناب اعظم سلطان سہروردی کا مضمون بعنوان ’’بنگلہ دیش سے اسرائیل تک‘‘ شائع ہوا۔ جس میں اعظم صاحب نے ایک غیر متحرک انداز میں اپنے اندر چھپے ہوئے ’’حبِ اسرائیل‘‘ کو ظاہر کیا ہے۔ سب سے پہلے موصوف نے ایک لمبی چوڑی تمہید باندھتے ہوئے خود کو یہ ظاہر کیا کہ ہم نے ملکی مفادات کی خاطر بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کی تحریک پیش کی تھی۔ جس کو اس وقت کی حکومت اور مذہبی و سیاسی جماعتوں نے مسترد کر دیا تھا اور آخر کار ذوالفقار علی بھٹو نے بنگلہ دیش تسلیم کر لیا تھا۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اعظم سلطان سہروردی اور ان کے حلقہ احباب کے لوگ ’’سرکار گروپ‘‘ سے تعلق رکھتے ہیں۔ تاکہ صدر پرویز مشرف کے اسرائیل تسلیم کرنے کے پروگرام کی راہ ہموار کر سکیں۔

جنابِ اعظم صاحب! یاد رکھیں کہ بنگلہ دیش ایک مسلمان ملک ہے اور اقتدار کی ہوس نے مشرقی و مغربی پاکستان کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا تھا اور بنگلہ دیش کو ایک اسلامی برادر ملک کے طور پر تسلیم اور برداشت کر لیا تھا جبکہ اسرائیل کی پوزیشن الگ ہے کیونکہ مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن بھی یہودی ہیں ہیں۔ آج کے اس پُرفتن دور میں جب مسلم ممالک کے خلاف ایک منظّم سازش کے تحت نفرتیں پھیلائی جا رہی ہیں۔ دین اسلام کو ظلم، دہشت گرد، اسلامی نظام مملکت کو ناکام اور انسان دشمن قرار دیا جا رہا ہے اس منظّم سازش کے پس پردہ دراصل یہودی لابی ہی سرگرم عمل ہے۔ اسلام دشمن قوتیں اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کے لیے ہمیشہ سے مسلمانوں کے اندر سے اپنے حمایتی پیدا کرتی رہی ہیں اور افسوس اس بات کا ہے کہ اسلام دشمن طاقتوں کے آلہ کار بننے والوں کو خود معلوم نہیں ہوتا کہ ان کی جماعت، ان کا ادارہ، ان کی ذات' اپنے مذہب کی، اپنے ملک کی یا اپنی قوم کی خدمت کر رہی ہے یا چند مفادات کی خاطر سب کچھ تباہ کر رہی ہے۔

اعظم سلطان صاحب! اسرائیل کی حمایت میں آپ ہوں، جناب ضیاء شاہد ہوں، کوئی اخبار ہو، کوئی مذہبی و سیاسی جماعت یا ان کا لیڈر ہو، برسر اقتدار طبقہ ہو یا کوئی ’’مولوی اسرائیل‘‘ ہو۔ ان کا یہ کردار مذہب، ملک و قوم کے مفاد میں ہے اور نہ ہی پاکستانی قوم کو قبول ہے۔

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپئیر پارٹس' تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان فون: 0641-462501